سوال

اعتکاف کی قضا

جواب

اعتکاف کی قضاء کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگر بیماری کی وجہ سے اعتکاف درمیان میں چھوڑ دیا تو کیا اسکی قضا واجب ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! راجح مسلک کے مطابق مسنون (نفلی) اعتکاف کی قضاء واجب نہیں ہے، خواہ وہ کسی عذر سے توڑا ہو یا بلا عذر کے توڑا ہو۔ کیونکہ جب اعتکاف بذات خود ہی واجب نہیں تھا تو اس کی قضاء کیسے واجب ہو سکتی ہے۔ ہاں البتہ اگر کوئی قضاء کرنا چاہے تو ایک مستحب عمل ہے۔ جیسا کہ نبی کریم نے ایک سال رمضان کے اعتکاف کی قضاء شوال میں کی تھی۔ جمہور اہل علم اور شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ کا یہی موقف ہے۔ سیدہ عائشہ فرماتی ہیں۔ ثُمَّ انْصَرَفَ فَلَمْ يَعْتَكِفْ حَتَّى اعْتَكَفَ عَشْرًا مِنْ شَوَّالٍ (موطا امام مالک: 683) آپ نے رمضان میں اعتکاف نہ کیا اور پھر شوال کے دس دن اعتکاف کیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ رمضان کے مسنون اعتکاف کی قضاء بعد میں دی جا سکتی ہے۔ لیکن یہ مستحب ہے، واجب نہیں ہے۔ ہاں البتہ اگر فرضی اعتکاف ہو مثلا کسی نے اعتکاف کی نذر مانی ہو تو پھر اس کی قضاء کرنا لازم ہے۔ کیونکہ نذر والے دن مکمل کیے بغیر نذر پوری نہ ہوگی۔ اور پھر اگر کسی نے مسلسل دس دنوں کے اعتکاف کی نذر مانی ہو اور پانچ دنوں کے بعد اٹھ جائے تو اس پر نذر کے مطابق دوبارہ سے دس دن کا اعتکاف لازم ہے، اور اگر اس نے مطلقا دس دن کی مانی نذر مانی ہو اور پانچ دنوں بعد اٹھ جائے تو اس پر باقی پانچ دنوں کا اعتکاف لازم ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتویٰ